ELIXIR OF LIFE WATER

Government of India
Ministry of Water Resources
Central Ground Water Board (NWHR)
298-299, Shastri Nagar
Jammu - 04
October - 2011

حکومت ہند
وزارت آبی وسائل
مرکزی گرائونڈ واٹر بورڈ
298-299 شاستری نگر جموں-4
اکتوبر 2011

ELIXIR OF LIFE

WATER

باندھ کا فروغ

قطرے کی بہتری

پانی میں اضافہ

شالی میں بہتری

شالی میں اضافہ

شہریوں کی بھلائی

شہریوں کی بھلائی

ملک کا استحکام

دنیا پانی کے بغیر نہیں ہوسکتا

اپنی کا ھـ ـر ایک قطرہ ایک بڑا سمندر بنتاہے

پانی انسانی زندگی کا ایک امرت ہے۔کروڑوں سال قبل پانی میں زندگی کی نشو ونما ہوئی اور پانی ہر ایک جاندار سل کا ایک بنیادی جز بن کَیما۔سازہ ہانی بیش قیمتی ہے نہ صرف اسلئے کہ ہمیں زندہ رہنے کیلئے اس کی ضرورت ہے بلکہ اس لئے بھی کیونکہ زمین کے ہانی کا تقریباً تین فیصدی براہ راست قابل استعمال ہے۔اس کا فقط تقریباً 0.26 فیصد تازہ پانی لوگوں کو استعمال کرنے کیلئے دستیاب ہے۔ ہمارے عظیم تھروکورل نے اپنی تھروکورل میں پانی کی تعریفیں محاوروں میں کی ہیں۔ پانی کا استعمال مختلف مقاصد جیسے کہ زراعت، جانوروں، صنعت اور بجلی پیدا کرنے ومیونسپل ودیہی واٹر سپلائی وغیرہ کیلئے کیا جاتا ہے۔

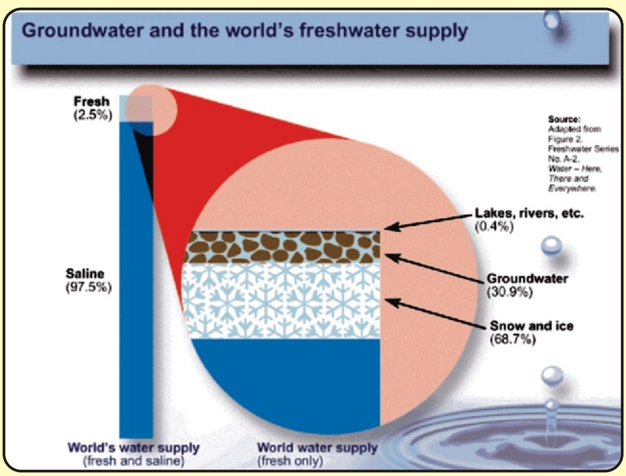

پانی تہذیب کا آغاز ہے

زمانہ قدیم میں پانی بچانے کے ہندوستانی طریقہ

وادی سندھ کی تہذیب جوتقریباً پانچ ہزارسال قبل دریائے سندھ کے کناروں اور مغربی وشمالی ہندوستان کے دیگر حصوں میں نشو ونما پائی کا سب دنیا میں زیادہ حساس شہری واٹر سپلائی وسیوریج سسٹم تھا۔موہنجوواردا اور ہڑپا کے کھنڈرات کی گلیوں کے نیچے سے ڈھکی ہوئی نالیاں اس حقیقت کی عکاسی کرتیہیں کہ وہ لوگ صحت وصفائی سے بہت ہی واقف تھے۔تمل ناڈو کی ریاست میں بادشاہ کیری کلن نے پانی کے تحفظ کیلئے ایک مشہور ڈیم کلانائی تعمیر کیا ہے۔

وادی سندھ کی تہذیب	دریائے سندھ
مصر کی تہذیب	دریائے نیل

دریا کے قریب شہر اور قصبے	قصبوں کے نام
لندن	تھیمس
پیرس	سین
نیویارک	ہڈسن
واشنگٹن	پوٹومیک
برلن	سپری
قاہرہ	نیل
بغداد	تگرس
دہلی	یمنا
کلکتہ	ہوگلی

Mohanjadharo, Harappa

Karikalan's Kallanai

واٹر سائیکل

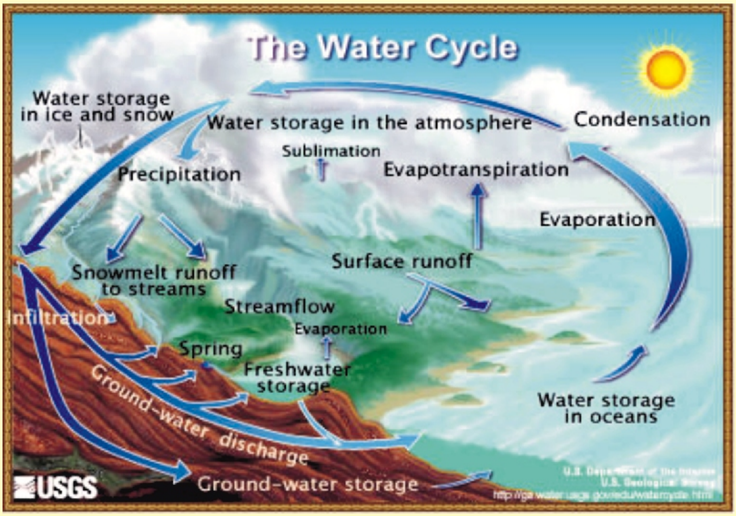

پانی کا واٹر سائیکل جسے ہائڈرولاجک سائیکل یا ایچ ٹو او (H_2O) سائیکل بھی کہتے ہیں، زمین کی سطح پر نیچے یا اوپر پانی کی لگاتار حرکات کو بیان کرتا ہے۔ پانی واٹر سائیکل میں مختلف مقامات پر اپنی شکل مایہ، آبی بخارات اور برف میں تبدیل کرتا ہے۔ پانی ایک ریز روائر سے دوسرے ریز روائر تک گھومتا ہے جیسے دریا سے سمندر تک یا سمندر سے کرہ ہوا بذریعہ طبیعی عمل تبخیر، تکثیف باران، تقطیر اور ذیلی سطح کے بہاؤ سے ایسا کرنے میں پانی مختلف مرحلوں سے جیسے کہ مایہ، ٹھوس اور گیس سے گزرتا ہے۔

Lake and Surangam

Don't waste water

پانی ہماری زندگی بچاتاھے

پودے، جانوراورانسان کےجسم کی سیلوں میں اسی فیصدی پانی ہے۔

پودے	پھیپھڑے: نوے فیصد
خون:	تراسی فیصد
کھال	اسی فیصد
پٹھے	پچھتر فیصد
دماغ	ستر فیصد
ہڈیاں	بائیس فیصد

پودے

ایک کلوچاول دوہزارلیٹرپانی لیتے ہیں

اورایک کلوگندم پراسس ہونے کیلیئے چارسوپچاس لیٹرپانی لیتی ہے۔

جانور

حیوانات جانواروں کی سیلوں میں اسی فیصد

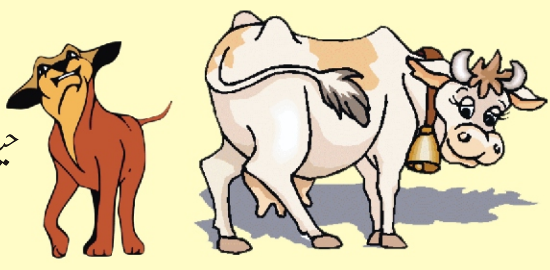

صنعت

ایک کلوکاغذتیارکرنے کیلیئے	چھ سولیٹر
ایک کلولوہابنانے کیلیئے	1113 لیٹر
ایک کلوگرام سیمنٹ بنانے کیلیئے	چھتیس لیٹر

پانی کا بجٹ

کیاآپ اپنے گھر میں پانی کے استعمال سے واقف ہیں۔؟

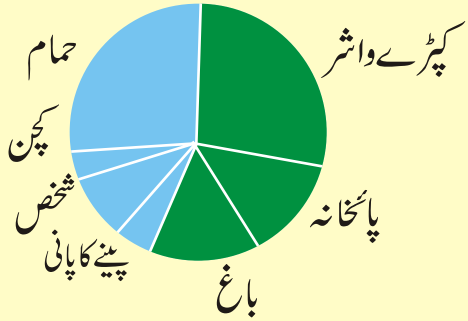

آپ کے جسم کا تقریباً دو تہائی وزن پانی ہے۔اس کی زیادہ تر ضرورت تو پانی سے پر کی جاتی ہے ۔کافی پانی پینے سے آپ کا جسم اچھی طرح کام کرے گا اور آپ کو چاک و چست اور طاقتور رکھے گا۔

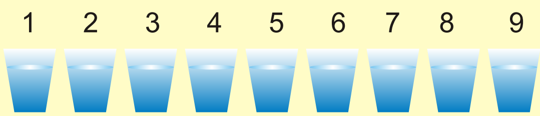

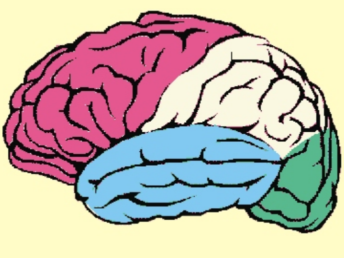

انسانی دماغ میں ستر فیصد پانی
اور انسانی خون میں تراسی فیصد پانی ہے۔

پانی کی ضرورت کو جانیں اور اس کے مطابق ہی اس کا استعمال کریں۔

پانی کا معیار

- پانی چمکدار، صاف وشفاف اور بد بو کے بغیر ہونا چاہیے۔
- ذائقے میں خوشگوار ہونا چاہیے۔
- یہ مکمل ٹھنڈا، قدرے ہلکا اور اس کا گدلا پن دس پی پی ایم سے زائد نہ ہونا چاہیے۔
- یہ قابل اعتراض حل ہوئے گیسوں جیسے کہ ہائیڈروجن سلفائڈ سے مبرہ ہونا چاہیے۔
- اس کی پی ایچ صلاحیت 6.5 سے 8.5 کے درمیان ہونی چاہیے۔
- یہ بیماریاں پیدا کرنے والے مائیکرو آرگنائزر سے مبرا ہونا چاہیے۔

اس کے کل حل شدہ ٹھوس پندرہ سو پی پی ایم سے کم ہونے چاہئیں۔

یہ بیماریاں پیدا کرنے والی مائیکرو آرگنائزر سے مبرا ہونے چاہیے

پانی کے اہم آلودہ

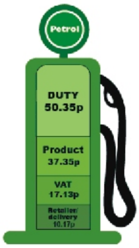

پیٹرولیم مصنوعات

کیمیائی کھادیں

بھاری دھات

ردی پروڈکٹس

حیاتیاتی فضلہ

چھوت چھات والی بیماریاں

ھوا گرمی اور زمین ۔

پانی سے پیداھونے والی بیماریاں

بیماریاں

- ٹائفائڈ
- ڈائریا
- سالمونیلہ ٹائفل
- انٹرووائرس
- انٹائرو اینڈ کوکی وائرس
- کینسر، کڈنی، لنگس
- ری اینڈ پوٹو وائرس
- اینڈ ڈی این اے کی پریشانی

وائرس

- اپینڈکس
- اڈینووائرس
- نروڈس آرڈر
- مرکری
- کینسر، کڈنی، لنگس اینڈ ڈی این اے کی پریشانی
- ہیوی میٹلس ہائڈروکاربنس
- ہیوی میٹلس ہائڈروکاربنس

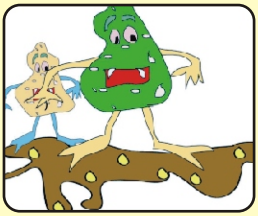

ھمارا مقصد

براہ مہربانی توجہ دیں

آپ جو پانی صرف کریں وہ ایک فیصد سے بھی کم ہے

اس لئے پانی کی ایک بوند بھی ضائع نہ کریں

پانی کی ہر ایک بوند کو احتیاط سے استعمال کریں

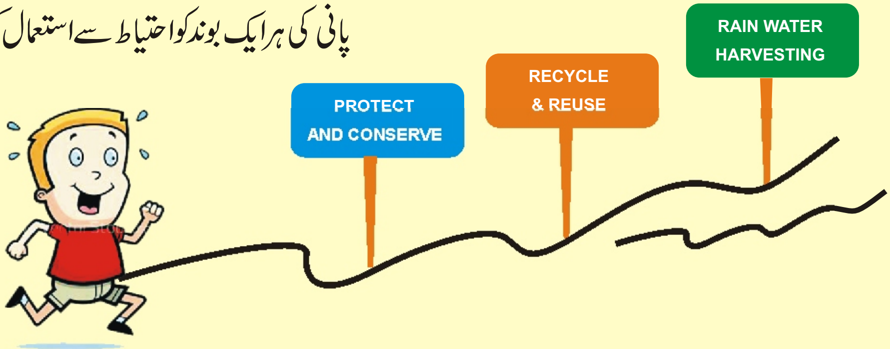

صرف بارش کے پانی کی کٹائی

پانی کے آنسوؤں

میں نے دریا کی صورت اختیار کی
آپ نے باندھ بنا کر مجھے روکا
میں نے جھیل کی صورت اختیار کی
آپ کا رنگدار رنگ میری زندگی کا رنگ بن گیا
میں نے تالاب کی صورت اختیار کی
آپ نے مجھے ایک خندق میں تبدیل کر دیا
میں نے کنویں کی صورت اختیار کی
آپ نے مجھے بورویل بنانے کیلئے گہری کھودائی کی
لیکن میں سوکھ گیا اور آپ کے پیٹ کو گیلا کرنا چھوڑ دیا
میں نے آپ کی مدد کرنے کیلئے کئی صورتیں اختیار کیں
لیکن آخر کار آپ نے مجھے ایک ٹینکر کی شکل بنائی
جہاں پر بہت سے لوگوں نے اپنی پیاس بجھانے کیلئے میرا خیر مقدم کیا
لیکن میں اپنی پیاس کہاں بجھاؤں۔؟

کے۔پدماوتھی۔چی جی ڈبلیو بی، ایس ای سی آر، چینئی

چھتوں پر بارش کے پانی کا بچائو وبذریعہ ریچارج گڑھ

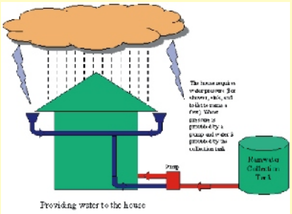

جلوڑھ علاقوں میں جہاں پر قابل سرایت چٹانیں زمیں کی سطح پر دکھائی دیتی ہیں یا تھوڑی سے گہرائی پر ہیں، چھتوں پر بارش کے پانی کا بچاؤ بذریعہ ریچارج گڑھوں سے کیا جاسکتا ہے۔

یہ تیکنک عمارتوں کیلیئے مواقف ہے جن کے چھت کا رقبہ سومربع میٹر ہواور جس کی تعمیر اوپری پانی کو ریچارج کرنے کیلیئے کی گئی ہو۔ ریچارج گڑھے کسی بھی شکل وسائز کے ہوسکتے ہیں اور عام طور سے یہ دومیٹر چوڑائی، تین میٹر گہرائی والے ہوتے ہیں جس میں گول مول پھرو (پانچ سے بیس سینٹی میٹر)۔ بجری (پانچ سے دس ایم ایم) اور موٹی ریت (1.5 سے دو ایم ایم فلنگ بھردی کی گئی ہو جس کی درجہ بندی اس طرح ہو۔ گول مول پتھر نیچے، درمیان میں بجری اور اوپر کھردار موٹی ریت تاکہ گاؤ جو کہ بہاؤ کے ساتھ آئے کھردری موٹی ریت کے اوپر جمع ہواور آسانی سے ہٹایا جاسکے۔ چھت کے کم رقبہ کیلیئے گڑھے کو ٹوٹی وئی اینٹوں، صاف چھوٹے پتھروں سے بھردیا جائے۔ چھت پر ایک جالی لگائی جائے تاکہ پتے یا دیگر کوئی ٹھوس ردی گر ملبے گڑھے میں داخل ہونے سے روکا جائے اور ملبہ اٹھانے کلکشن چیمبر بھی زمین پر مہیا کیا جائے تاکہ ریچارج گڑھے میں باریک ذرے جانے سے روکا جاسکے۔

اوپری تہہ کی ریت کی پرت کو وقت وقت صاف کی جائے تاکہ ریچارج ریٹ کو برقرار رکھا جاسکے۔ کلکشن چیمبر سے قبل دوسرے انتظامات کیئے جائیں تاکہ پہلی بوچھاڑ کو باہر جانے دیا جاسکے۔

ضرورت

- مانگ کو پورا کرنے کیلیئے سطح کے پانی کی ناکافی کو دور کرنا
- زیرزمین پانی کی سطح کی کمی کرنا
- معقول ترقی کیلیئے مقررہ جگہ اور وقت پر زیرزمین پانی کی دستیابی اضافہ کر کے بارش کے پانی کو استعمال کرنا۔
- ذیلی زمین میں پانی کے دخل میں اضافہ جو کہ شہری علاقوں میں کھلے رقبہ کی وجہ سے کم ہوا ہے
- پانی ہلکا کر کے زیرزمین پانی کے معیار میں بہتری لانا
- زرعی پیداوار میں اضافہ کرنا
- نباتات وغیرہ میں اضافہ کرنے سے علاقہ کے ماحولیات میں بہتری لانا

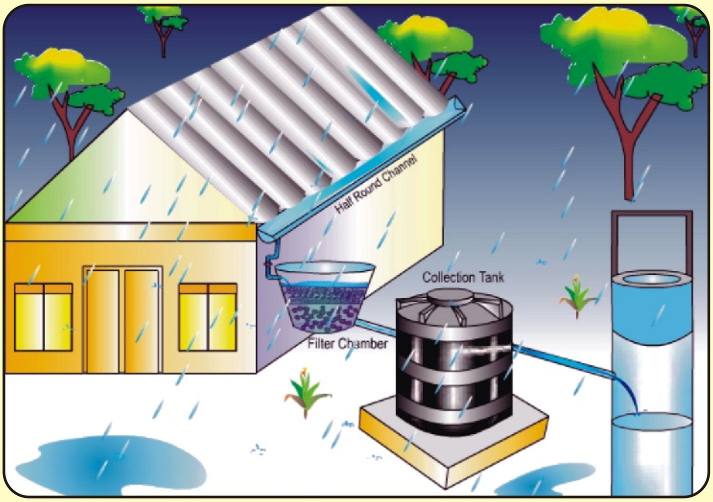

فائدے

- زمین کی سطح سے نیچے ریز روائر کیلئے ریچارج کی لاگت زمین کی سطح کے ریز روائر کے مقابلہ میں کم ہے
- ایکوایفاٹر بطور تقسیم نظام کے بھی کام کرتا ہے
- ذخیرہ کرنے کے مقصد کیلئے کوئی زمین ضائع نہیں ہوتی ہے اور نہ ہی آبادی کو بے گھر کیا جاتا ہے
- زیر زمین پانی براہ راست آبی بخارات اور آلودہ ہونے کیلئے کھلا نہیں ہوتا ہے
- زمین کے نیچے پانی کا ذخیرہ کرنا ماحول دوستانہ ہے
- اس سے ایکوافائر کی پیداوار ریت میں اضافہ ہوتا ہے
- س سے سیلاب کے نقصانات میں کمی ہوتی ہے
- اس سے زیر زمین پانی کی سطح میں اضافہ ہوتا ہے
- خشک سالی کے اثرات میں کمی کرتا ہے
- زمین کے کٹاؤ میں کمی کرتا ہے

چاند کا گیت

ان دنوں

اے چاند میرے پاس آؤ
روکو مت میرے پاس آؤ
پہاڑ کو پار کرو
اور میرے پاس آؤ

آج کل

اے چاند پاس آؤ
روکو مت، میرے پاس آؤ
تھوڑا سا پانی لاؤ
میری پیاس بجھاؤ
بادلوں کے ساتھ آجاؤ
ہماری زندگی بچاؤ
تھوڑا سا پانی لاؤ
مجھے خشک سالی سے بچاؤ
تھوڑی سی بارش لاؤ
مجھے گلوبل وارمنگ سے بچاؤ
قدرت ہمیں خبردار کرتی ہے
اپنے مستقبل کے بچاؤ کیلئے بچاؤ کی شروعات کریں

- M. Sivakumar, CGWB-SECR, Chennai

بچوں کا کھیل میدان

کھیل کود کے بعد بچے اپنے ہاتھ اور ٹانگیں دھوتے ہیں

گنیش: ارے پانڈی۔ پائپ کو اچھی طرح سے بند کرو۔ یہ لیک کر رہی ہے

پانڈی: اوے۔ یہ صرف پانی ہے۔ یہاں اور کیا ہے۔ اس کو چلنے دو

گنیش: پانڈی۔ کیا تم ذہنی طور پر بیمار ہو۔ قطرے ہی سمندر بناتے ہیں۔

- Dr. B. Umpathi, CGWB, SECR, Chennai

پوتے ۔ دادی کی گفتگو

واقعہ: دادی پانی کا ایک برتن پھینکتی ہے جسے کل جمع کیا گیا تھا

پوتا: آپ کیوں پانی کو ضائع کر رہی ہیں۔ دادی

دادی: یہ پرانا پانی ہے

پوتا: دادی۔ پانی پرانا یا نیا نہیں ہوتا۔ پانی پانی ہی ہوتا ہے۔ اگر آپ اسے دھوپ اور گرد وغبار دھول سے بچاؤ گے تو یہ کافی دیر تک استعمال کیا جا سکتا ہے۔

دادی: کیا ایسا ہے؟

پوتا: کیا دادی ماں آپ ایک جیسی جانتی ہیں۔؟

دادی: کیا۔ مجھے بولو

پوتا: ہم زمین سے کیا لیتے ہیں جو وہ پیدا کرتی ہے۔ یہ پانی ہی ہوتا ہے جو کچھ سال قبل زمین کے نیچے جاتا ہے۔ یہ مت سوچو کہ ہم ہر روز تازہ پانی حاصل کرتے ہیں۔

ساس اور بہو

ساس: گلی کی پائپ سے مزید پانچ پانی کے برتن لاؤ

بہو: کیوں۔؟ میں نے تین برتن لائے ہیں جو کافی ہیں

ساس: میں جانتی ہوں۔ میں جو کہہ رہی ہوں وہ کرو۔ باغ میں پودوں کیلئے پانی لاؤ۔

بہو: کیا آپ کو معلوم ہے کہ پانی کا ایک لیٹر گھر تک لانے کیلئے حکومت کو کتنے پیسے دینے پڑتے ہیں۔ اس طرح سے پانی کو برباد کرنے سے دوسرے لوگ پانی نہیں لے پاتے ہیں۔

میں جاہل ہوں۔ میں یہ پسند نہیں کرتی۔ میں اب کچن کا پانی استعمال کروں گی

- Dr. B. Umpathi, CGWB, SECR, Chennai

لومڑ اور کوا

واقعہ: لومڑی اور کوا جنگل میں گہرے دوست ہیں۔ ایک دن۔۔۔

لومڑ: جہنم کیا ہوتا ہے۔ بھائی

کوا: کیا ہوا بھائی۔؟ آپ کس کے متعلق باتیں کرتے ہو

لومڑ: ہمیں دیکھو۔ ہم تھوڑا سا پانی حاصل کرنے کیلیئے ادھر ادھر بھٹکتے ہیں

کوا: گھبراؤ مت بھائی۔ وہاں دیکھو ایک تالاب ہے۔ میرا خیال ہے کہ اس میں کچھ پانی ہوگا

لومڑ: ارے نہیں میرا خیال ہے کہ اس تالاب میں پانی نہیں ہوگا۔ اگر ہوگا بھی تو کیچڑ والا یا گندہ ہوگا ہم اسے نہیں پی سکتے۔

کوا: مجھے ایک خیال آیا بھائی۔ میں نے نزدیکی گاؤں میں لوگوں کو بارش کا پانی بچانے کیلیئے ایک تالاب تعمیر کرتے ہوئے دیکھا ہے جہاں پر سال بھر پانی دستیاب ہوگا۔ چلو ہم وہاں جائیں اور پانی پی لیں۔

لومڑ: آپ کو یہ کیسے معلوم ہے۔؟

کوا: میں نے بہت سی جگہیں دیکھی ہیں جہاں پر اشتہار اور پوسٹر لگائے گئے تھے جس میں بارش کے پانی کے بچاؤ کی ضرورت بیان کی گئی ہے۔

لومڑ: ارے بہت اچھا۔ آپ میرے سب سے اچھے دوست ہو۔

- Smt. Padmavathi, CGWB, SECR, Chennai

گلی میں جھگڑہ

کندھن: مرغن۔آپ سڑک پر پانی کو کیوں پرڈالتے ہوئے اس سے میرے گھر کے سامنے مسئلہ پیدا ہوتا ہے اور بد بو پھیلتی ہے۔یہ مچھروں کی نسل کشی کی جگہ بن گئی ہے جس کی وجہ سے اکثر میرے بچے بیمار رہتے ہیں۔

مرغن: کندھن۔اپنا کام کرو۔میں اس پانی کے ساتھ کیا کروں۔کیا میں اس کا ذخیرہ کر دوں

کندھن: میں نہیں جانتا۔تم جو مرضی کرو لیکن اس طرف پانی نہ آنے دو

مرغن: میں بے بس ہوں۔یہ ایسے ہی آئے گا۔تم کیا کرو گے میں دیکھ لوں گا

کندھن: میں آپ کی پٹائی کروں گا

مرغن: جب آپ پٹائی کرو گے تو کیا میں دیکھتا رہوں گا

کندھن: تم کیا کرو گے، میں دیکھ لوں گا (وہ مرغن کی طرف پٹائی کرنے کیلئے دوڑ رہا ہے)۔اسی جگہ سے ایک آفیسر وہاں سے گزرتا ہے۔

آفیسر رکو! رکو!۔آپ لوگ کیا کر رہے ہو۔کیوں لڑ رہے ہو۔مسئلہ کیا ہے۔(دونوں نے مسئلہ بیان کیا)

آفیسر: یہ بہت آسان مسئلہ ہے۔آپ اس کے لئے کیوں لڑ رہے ہو۔مرغن آپ ایک کام کرو ایک میٹر قطر کا 1.5 میٹر گہرا گڑھا کھودو جس کی بنیاد کو ایک میٹر تک مٹی سے بھرو۔اس کے اوپر تھوڑی سی کنکریٹ رنگ ڈالو اور اسے ڈھک لو۔اب پانی کو اس میں جانے دو۔اب آپ کا مسئلہ حل ہوا۔آپ اس کے لئے کیوں جھگڑتے ہو۔

مرغن: جی جناب۔میں ایسا ہی کروں گا

آفیسر: اگر آپ کو کوئی شک ہے تو آپ اس پتہ پر رابطہ کرو

- Dr. B. Umpathi, CGWB, SECR, Chennai

THE REGIONAL DIRECTOR

298 - 299, Shastri Nagar
Jammu - 180 004
E-mail : rdnwhr-cgwb@nic.in   Website : www.cgwb.gov.in

بارش کا پانی بچاؤ

اگر آپ پانی کو اس طرح سے ضائع کرو گے

تو آپ کو پانی کیلئے کلا بازی کرنی ہو گی

تب کیا ہو گا۔ اگلا صفحہ ملاحظہ فرمایئے

ہمیں اپنے ارد گرد پانی
تلاش کرنے کی ضرورت ہے

ایسی ہی حالت انسانوں، حیوانوں اور پرندوں کیلئے بھی ہوگی

غور کرنے کیلئے حالات

دنیا میں پانی کے عجوبے

سب سے بڑا سمندر:	بحرالکاہل 12,08,000 سکوائر کلومیٹر
سب سے زیادہ دریا کا بہاؤ:	دریائے آمیزن 6,400 کلومیٹر
سب سے لمبا دریا:	نیل (مصر) 6632 کلومیٹر
سب سے اونچا آبشار:	اینجل (وینزویلا) 964.25 کلومیٹر
سب سے بڑا ریزروائر:	ناوراک (روس) 297.25 کلومیٹر
سب سے بڑا مٹی کا ڈیم:	انڈرسن رانچ۔ اونچائی۔ 137 میٹر اور گہرائی۔ 405 میٹر
سب سے لمبا ڈیم:	فارڈ پک (میسوری دریا) اونچائی۔ 75 میٹر اور لمبائی۔ 6314 میٹر
سب سے لمبا کانکریٹ ڈیم:	گرانڈ کولی
سب سے لمبا لٹکتا پل:	ورسینونیروس۔ لمبائی 1279.50 میٹر (امریکہ)
سب سے بڑی نمکین جھیل:	کیسپین سمندر۔ 2,72,000 سکوائر کلومیٹر
سب سے اونچی جھیل:	ٹٹی کاکا (جنوبی امریکہ)
سب سے بڑی تازے پانی کی جھیل:	دالیک سپیریر (یو ایس اے)
سب سے بڑی گرم پانی کا چشمہ:	بوگیٹ۔ (نیوزی لینڈ)
سب سے بڑا آبی جانور:	بلیوویل۔ ساڑھے چھ میٹر لمبا
سب سے بڑی مچھلی:	شارک اکیس میٹر لمبی
سب سے بڑا سمندری پرندہ	قادوس

کیا آپ جانتے ہو۔؟

۱۔1.5 بلین لوگ صاف ومحفوظ پانی تک رسائی نہیں کر سکتے ہیں۔

۲۔تقریباً ہر سال چار ملین لوگ پانی سے لگنے والی بیماریوں سے مرتے ہیں۔

۳۔پانی سے لگنے والی بیماریوں کے اموات میں سے تینتالیس فیصدی کی موت دست وقے سے ہوتی ہے۔

۴۔متحدہ امریکہ میں ایک شخص ایک دن میں پانچ سو لیٹر پانی استعمال کرتا ہے۔

۵۔ایک آدمی کیلئے صحت وصفائی، نہانے، پکانے اور صرف کرنے کیلئے روزانہ پچاس لیٹر پانی درکار ہونے کی سفارش کی گئی ہے۔

۶۔ایک بلین سے زائد لوگ ایک دن میں چھ لیٹر سے کم پانی استعمال کرتے ہیں۔

۷۔اوسطاً ایک ٹائلٹ کیلئے فی کس فلش آٹھ لیٹر پانی استعمال ہوتا ہے۔

۸۔کسی بھی ایک وقت پر دنیا کے آدھے سے زیادہ غریب ناکافی صحت وصفائی، پانی یا حفظان صحت کی وجہ سے بیمار ہیں۔

۹۔دنیا کے آدھے سے زائد سکولوں میں پینے کے صاف پانی کا انتظام نہیں ہوتا ہے اور نہ ہی معقول صحت وصفائی۔

۱۰۔فقط ایک سنڈے نیوز پیپر بنانے میں کاغذ کیلئے تین سو لیٹر پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔

۱۱۔دنیا کے پانی کا تقریباً ستر فیصدی زراعت میں استعمال ہوتا ہے جبکہ بیس فیصدی صنعتوں میں استعمال ہوتا ہے۔

۱۲۔پانی سے لگنے والی بیماریوں سے ہر سال 443 ملین سکولی دن ضائع ہوتے ہیں۔

۱۳۔ایشیا و افریقہ میں اوسطاً ایک عورت کو 3.7 میل کا سفر طے کر کے پانی لانا پڑتا ہے۔

۱۴۔سبزیوں یا پھلوں کا ایک کین تیار کرنے کیلئے پینتیس لیٹر پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔

۱۵۔چار افراد کے ایک خاندان کیلئے ایک دن کا خوراک اگانے کیلئے تقریبا 25,700 لیٹر پانی صرف ہوتا ہے۔

۱۶۔کچے تیل کے ایک بیرل کو صاف کرنے کیلئے سات ہزار لیٹر پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔

۱۷۔نئی کاریں بنانے کیلئے فی کار 148,000 لیٹر پانی ضرورت پڑتا ہے۔

۱۸۔ترقی یافتہ مما لک میں ضائع ہونے والے پانی کا نوے فیصد حصہ بغیر کسی ٹریٹمنٹ کے دریاؤں اور ندیوں میں ڈالا جاتا ہے۔

۱۹۔امریکہ میں ایک گھر میں پانی کی کھپت ہندوستانی گھرانے سے آٹھ گنا زیادہ ہے۔

۲۰۔انسان ہرسال زیادہ سے زیادہ پانی استعمال کرتا ہے۔

۲۱۔انسان ایک دن میں ایک سونوے لیٹر پانی استعمال کرتا ہے۔

۲۲۔ پانچ منٹ کے شاور میں ہم پچانوے سے ایک سونوے لیٹر استعمال کرتے ہیں۔

۲۳۔ نلکے سے پانی لینے سے فرج میں ٹھنڈے پانی کی ایک بوتل بچانا بہتر ہے کیوں کہ اس سے پانی اور وقت دونوں کی بچت ہوتی ہے

پانی شہد سے قیمتی ہے

PREPARED BY :

CGWB, SECR, CHENNAI

COMPILED BY :

CENTRAL GROUND WATER BOARD
North Western Himalayan Region
298- 299, Shastri Nagar,
Jammu - 180 004

PRINTZONE # 099061 20803